السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عالم میں پیدا شدہ مخلوقات کتنی ہیں؟ کسی نے کہا ہے ایک ہزار آٹھ سو ہیں، کسی نے اس سے کم بتایا ہے۔ راجح بات کونسی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم کہتے ہیں:

اول: تو اس مسئلے کا تعلق دین سے نہیں کہ ہم اس کی تحقیق کریں اور کسی شخص کے حسن اسلام کا تقاضا یہ ہے کہ وہ لایعنی چیزیں ترک کر دے۔ تو مسلمان کے لیے مناسب یہ ہے کہ وہ دین و عقیدہ اور ایمان اور اسی طرح اللہ کی رضا اور ناراضگی والے امور کے بارے میں معلومات حاصل کرے۔

دوم: لیکن اس سوال میں ایک دو وجہ سے فائدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کی معرفت ہے اور اس کی مخلوق کی عظمت جو پیدا کرنے والے کی عظمت پر دلالت کرتی ہے۔ تو یہ نور ایمان کی زیادت کا باعث بنتا ہے نتیجتاً بندہ اپنے رب کا مطیع ومنقاد ہو جاتا ہے۔ امام بیہقیؒ شعب ایمان میں ایک حدیث لائے اور صاحب مشکوۃ نے (2/471۔472) میں کنزالعمال (12/337) رقم: (3529) میں ذکر کیا ہے اور اشارہ کیا ہے کہ اسے حکیم الترمذی، ابویعلیٰ اور ابوالشیخ نے "العظمة" میں اور امام بیہقیؒ نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے اور جو بروایت عمر ہے اسے ضعیف کہا ہے اور اس کے لفظ یہ ہیں: "جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ان کی وفات کے سال ٹڈے ناپید ہوگئے تو آپ رضی اللہ عنہ بڑے غمگین ہوئے تو آپ نے ایک سوار عراق اور ایک سوار شام کو بھیجا۔ تاکہ وہ ٹڈی دل کے بارے پوچھیں کہ کہیں نظر آئے ہیں یا نہیں تو یمن کی طرف جانے والے سوار نے ایک مٹھی ٹڈوں کی لاکر آپ کے سامنے رکھ دی۔

عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھ کر مارے خوشی کے اللہ اکبر کہا، اور فرمایا: میں نے رسولؐ کو فرماتے ہوئے سنا، "اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار امتیں پیدا فرمائی ہیں جن میں چھ سو سمندر میں اور باقی چار سو خشکی میں ہیں۔ سب سے پہلے نابود ہونے والی امت ٹڈی ہے جب ٹڈی نابود ہو جائیں گی تو باقی امتیں بھی دھاگے میں پروئے ہوئے موتیوں کی طرف یکے بعد دیگرے ناپید ہونا شروع ہو جائیں گی۔ واللہ اعلم.

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص206

محدث فتویٰ